Notification No:526/2022

Date of award:13/12/2022

Name of the Scholar:ABDUL WAHID

Name of the Supervisor:PROF NADIM AHMAD

Name of the Department:DEPARTMENT OF URDU

Topic of research:ASLOOB AHMAD ANSARI KI ADABI KHIDMAAT

FINDING

اسلوب احمد انصاری کی ادبی خدمات کا اگر محاکمہ کیا جائے تو کئی اہم نکات واضح طور پر سامنے آتے ہیں۔☆اسلوب احمد انصاری کی تمام تصانیف وتالیفات کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔☆۱۔تشریحی وتوضیحی ۲۔تنقیدی وتجزیاتی ۳۔تخلیقی۔☆اسلوب احمد انصاری نے غالب اور اقبال کی شاعری اوران کے افکار ونظریات کو تجزیاتی وتقابلی انداز سے پرکھنے کی کوشش کی ہے۔☆انھوں نے اقبال کے افکار وخیالات اوران کے فکری وفنی زاویے کی تفہیم تاریخی پس منظر، فلسفۂ حیات، سیاسی وسماجی اور قرآنی زاویۂ نظر سے کرنے کی کوشش کی ہے۔☆اقبال کے افکار ونظریات کے حوالے سے تصور کائنات، تصور حیات وممات، تصور خودی، تصوراِلہ، تصور فقر وغیرہ پر جامع بحث کی ہے۔☆اقبال کی شاعری کے فنی رموز واسرار کو بھی اجاگر کرنے کی بھرپور کشش کی ہے۔☆اقبال کے کلام میں علامت، استعارہ، پیکر تراشی، اسطوری عناصر، ڈرامائی عناصر پر مدلل انداز میں نشاندہی کی ہے۔☆اسلوب احمد انصاری نے غالب اور اقبال کے متن کے حوالے سے دونوں شاعروں کے کلام کا تقابلی مطالعہ کیا ہے جیسے ''غالب اور اقبال'' اسی طرح مومن اور غالب کا تقابلی مطالعہ بھی کیا ہے جیسے ''مومن اور غالب''۔☆اسلوب احمد انصاری نے اردو شاعرں کا انگریزی شاعروں سے بھی تقابلی مطالعہ کیا ہے جیسے ''اقبال اور بلیک''۔☆اسلوب احمد انصاری کی تحریروں سے معلوم ہوتا ہے کہ اقبال اور غالب مرکزی اقدار حیات کے اختلاف کے باوجود اہم شعری اظہار میں دونوں ایک دوسرے سے کافی مماثل نظر آتے ہیں، البتہ غالب کی شہرت کا باعث اردو شاعری کے مزاج میں فکری عناصر کو شامل کرنا، شعری طرز گفتار کی کیمیاوی ترکیب جس کا تجزیہ وتحلیل مشکل ہے، اور انسانی تجربات کی تنوع ومختلف صورتوں کا بیان ہے۔☆ان دونوں میں ایک اور بنیادی فرق ہے کہ اقبال کی شاعری کے خیالات وافکار اوراس کے سرچشمے قرآنی تعلیمات، قدیم وجدید فلسفہ، صوفی شعرا، اسلامی ومغربی مفکرین کے خیالات ہیں جب کہ غالب کی شاعری ان کے ذاتی تجربات ومشاہدات پر مبنی ہے البتہ ان کے یہاں بوعلی سینا، غزالی، رومی، جامی وغیرہ کے نظریات وخیالات اوراس کے فلسفے وراثتاً آئے ہیں۔اقبال کے یہاں عقاب وشاہین بار بار نظر آجاتے ہیں اسی طرح غالب کے یہاں طاؤس جابجا نظر آتا ہے۔☆اسلوب انصاری کسی بھی متن پر لکھتے ہیں تو اس کی تمام جہات کو اپنے قلم کے دائرے میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔☆جانب داری اور طرف داری سے اعراض وانحراف کرتے ہیں۔☆اعتدال وتوازن کو برقرار رکھتے ہیں۔☆کلی طور تجزیاتی وتقابلی اور عملی تنقید کے نمونے ان کے یہاں زیادہ ملتے ہیں۔اصولی ونظریاتی مباحث بھی اسلوب احمد انصاری کے یہاں نظر آتی ہیں۔☆اسلوب احمد انصاری کی تنقید کو نظری وعملی تنقید کے دائرے میں رکھ سکتے ہیں۔